



## سوال

(247) مرحوم کے ورثاء ایک بیٹی اور ایک بھائی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ گل محمد اور وھیل دونوں بھائی تھے دونوں نے یکساں کما کر اپنی ملکیت زمین وغیرہ بنائی جس ملکیت کی دیکھ بھال، سنبھال وغیرہ وھیل کے ماتحت ہی رہی۔ جس نے اسی میں سے اور بھی بہت سی ملکیت بنائی ہے، گل محمد فوت ہو گیا اور ورثاء چھوڑے ایک بیٹی بنام حاصلہ اور بھائی وھیل، اس کے بعد وھیل کا انتقال ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا عبدالمادی، اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ انتقال کر گئی اور وارث چھوڑے دو بیٹیاں آمنہ اور تاج خاتون اور سگہ چچا زاد عبدالمادی، ایک بیٹی بنام مائی سٹھانی جو کہ حاصلہ کی زندگی میں ہی وفات کر گئی تھی، اس کے بعد عبدالمادی فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں جان بانی اور مول خاتون ایک بیوی فاطمہ، اس کے بعد مائی اماناں کا انتقال ہو گیا جس نے ورثاء میں دو بیٹیاں مائی بیگم اور مائی راجی اور چچا زاد بھائی عبدالمادی کے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں مائی مول اور مائی جان بانی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن و دفن کا خرچہ کیا جائے گا، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے، اس کے بعد اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے میں سے پورا کیا جائے، اس کے بعد کل ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح وارثوں میں تقسیم کی جائے گی۔

دونوں بھائی گل محمد اور وھیل کی مشترکہ ملکیت 1 روپیہ

گل محمد کو ملے 8 آنے وھیل کو بھی 8 آنے

گل محمد کی وفات ہوئی ملکیت 8 آنے

وارث: بیٹی حاصلہ 4 آنے بھائی وھیل 4 آنے،

وھیل فوت ہوا ملکیت 12 آنے



وارث: بیٹا عبدالمادی 12 آنے

اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ کا انتقال ہوا ملکیت چھوڑی 4 آنے

وارث: بیٹی امراں 1 آنہ 4 پائی، بیٹی تاج خاتون 1 آنہ 4 پائی، پچازاد عبدالمادی 1 آنہ 4 پائیاں۔

بعد میں عبدالمادی فوت ہو گیا اور ملکیت تھی 13 آنے 4 پائیاں

وارث: بیٹا گل محمد 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹا حبیب اللہ 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹی جان بانی 1 آنہ 4/1/11 پائی، بیٹی مول 1 آنہ 4/1/11 پائی، بیٹی فاطمہ 1 آنہ 8 پائیاں۔

باقی بچی آدھی پائی اس کے چھ حصے کر کے دو حصے ہر بیٹے کو اور ایک حصہ ہر بیٹی کو۔ اس کے بعد مانی امراں فوت ہو گئی ملکیت 1 آنہ 4 پائی۔

وارث: بیٹی مانی نیگم 2/1/5 پائی، بیٹی مانی راجی 2/1/5 پائی، پچازاد کا بیٹا حبیب اللہ 2/1/2 پائی، پچازاد کا بیٹا گل محمد 2/1/2 پائی۔

الاحیاء (جو زندہ ہیں):

حبیب اللہ 4 آنے 1 پائی، گل محمد 4 آنے 1 پائی، جان بانی 1 آنہ 4/1/11 پائی، مول 1 آنہ 4/1/11 پائی، تاج خاتون 1 آنہ 4 پائی، مانی راجی 2/1/5 پائی، مانی نیگم 2/1/5 پائی، فاطمہ (فائل) 1 آنہ 8 پائی۔

جدید اعشاریہ تقسیم نظام

میت گل محمد ملکیت 100

(حاصلہ) بیٹی 2/1 = 50

(وہیل) بھائی عصبہ 50

میت کے بھائی وہیل کل ملکیت 100

(عبدالمادی) بیٹا عصبہ 100

میت حاصلہ کل ملکیت 100

2 بیٹیاں 2/3 = 66.66 فی کس 33.33

1 پچازاد (عبدالمادی) عصبہ 33.34

میت عبدالمادی کل ملکیت 100



2 بیٹے عصبہ 58.34 فی کس 29.17

2 بیٹیاں عصبہ 29.17 فی کس 14.585

بیوی 12.5 = 8/1

میت مائی آمنہ کل ترکہ 100

2 بیٹیاں 66.66 = 3/2 فی کس 33.33

2 بچا زاد کے بیٹے عصبہ 33.34 فی کس 16.67

حداما عہدی والندرا علم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 654

محدث فتویٰ